سبیل الرشاد مؤلفہ: جناب ابوالحسن صاحب کلامی قیمت نامعلوم پبلشر نامعلوم۔

یہ رسالہ دستور ساز اسمبلی (پاکستان) کے لئے ایک میمورینڈم کے طور پر لکھا گیا ہے اور اس میں اسلامی دستوریات کو اصولی حد تک پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مرکزی فکر اسلامی ہے۔ خاکہ کے بیشتر اجزا اسلام کے خلاف نہیں ہیں، لیکن مؤلف دستوریات کا مطالعہ نہیں رکھتے چنانچہ تحریر کا مزاج دستوری نہیں ہے۔

مؤلف کی تجویز کی رُو سے پاکستان کے اسلامی دستور میں پارٹی سسٹم کی گنجائش نہیں ہوگی۔ پارلیمنٹ کے ممبران کسی پارٹی کے ممبر نہ ہوں گے اور نہ پارلیمنٹ کے اندر ان کے لئے گروہ بندی کرنا جائز ہوگا۔ مرکزی پارلیمنٹ کی نامزد کردہ ایک اسٹینڈنگ کمیٹی مستقلاً موجود رہے گی۔ یہ کمیٹی حکومت کی جس کارروائی کو غیر اسلامی پائے اُسے روک دینے کے بعد پورا قضیہ پارلیمنٹ کے سامنے رکھ دے گی اور پارلیمنٹ کا فیصلہ صدر کے لئے واجب القبول ہوگا۔ کسی شخص کو صدر کے انتخاب کے لئے اُمیدوار بننے کی اجازت نہ ہوگی۔ صدر قابلِ عزل ہوگا۔ صدر کی مدد کے لئے مشیروں کی ایک کونسل ہوگی۔ پاکستان کی ولایت مشرقی اور ولایت غربی کے لئے صدر اپنے دو نائب مقرر کرے گا۔ صدر اور اس کے دونوں نائب اپنے لئے ایک ایک غیر مسلم مشیر مقرر کریں گے۔ ریاست کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مسلمان کو قرآن کی زبان سکھانے کا انتظام کرے۔ ریاست اور کاشت کار کے درمیان کوئی تیسرا واسطہ نہ ہوگا۔ حکومت شریعت کے حرام کردہ ذرائع سے کوئی آمدنی حاصل نہ کرے گی۔ حکومت معذور شہریوں کی کفیل ہوگی۔ ریاست کی پالیسی، وطنیت اور قومیت کے مغربی اور غیر اسلامی تصورات سے بالاتر رہے گی۔ مسلم ممالک کے ساتھ برادرانہ تعلقات رکھنے کے لئے پاسپورٹ، اِنباد لے اور ٹیرف کی پابندیاں اڑا دی جائیں گی نیز ایک اسلامک انٹرنیشنل کونسل بنائی جائے گی

ان اشارات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اس دستوری خاکے کا مزاج کیا ہے۔

دستورِ پاکستان مرتبہ:۔ ادارۂ طلوعِ اسلام۔ کراچی۔ ناشر:۔ میاں محمد امین الدین صاحب فیض باغ روڈ۔ لاہور۔ (قیمت نامعلوم)